سوال

(8) عصمتِ انبیا علیہم السلام

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب مولوی ابو سعید محمد حسین صاحب لاہوری نے اشاعۃ السنہ جلد ۷ ص ۱۶۹ میں در بحث عصمت انبیاء علیہم السلام بعد نقل حدیث صحیح البخاری :

''عن أبی ھریرۃ أن النبی ﷺ قال : ما من مولود یولد إلا والشیطان یمسہ حین یولد فیستھل صارخاً من الشیطان إیاہ إلا مریم وابنھا ، ثم یقول أبو ھریرۃ : واقرأوا إن شئتم : وإنی أعیذھا بک وذریتھا من الشیطان الرجیم (صحیح البخاری ، رقم الحدیث (۴۲۷۴) صحیح مسلم ، رقم الحدیث (۳۲۴۸)

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا : کوئی بچہ جب اپنی ماں کے پیٹ سے باہر آرہا ہوتا ہے تو شیطان اس نکلنے والے بچے کو چھوتا (یا مارتا) ضرور ہے۔ جس کی وجہ سے ہر پیدا ہونے والا بچہ رو رہا ہوتا ہے ، مگر صرف مریم علیہم السلام اور ان کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام شیطان کے اس چھونے سے محفوظ رہے۔ اس کے بعد ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا : اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو : اور اے اللہ میں مریم اور اس کی نسل کو آپ کی پناہ میں دیتا ہوں کہ آپ مریم اور اس کی نسل کو شیطان مردود کے شر سے محفوظ رکھیں۔''

لکھا ہے کہ ''قولہ : واقرأوا إن شئتم'' (ان کا یہ کہنا کہ اگر تم چاہو تو پڑھ لو) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنی رائے واجتہاد سے کہا ہے اور اس میں دھوکہ کھایا۔ آنحضرت ﷺ سے سن کر نہیں فرمایا اور نہ وہ آنحضرت ﷺ کا قول ہو سکتا ہے۔ لہذا وہ لائق اعتماد و قبول نہیں ہے۔''

پھر آگے چل کے صاحب اشاعۃ السنۃ نے کہا کہ وہ حدیث آنحضرت ﷺ کی حدیث نہیں ، بلکہ ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ کا قول ہے ، جو آپ کی غلط فہمی پر مبنی ہے۔ پس صاحب اشاعۃ السنہ نے نسبت غلط فہمی کی حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ کی طرف جو کی ہے ، یہ قول صاحب اشاعۃ السنہ کا صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ تحریر جناب مولوی ابو سعید محمد حسین صاحب کی صحیح نہیں ہے ، بلکہ غلط محض اور ساقط الاعتبار ہے۔ اور یہ حدیثِ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بہ چند طرق مرفوعاً مروی ہے :

''أخرج الإمام الحافظ ابن جریر الطبری فی تفسیرہ : حدثنا أبو کریب قال : ثنا عبدۃ بن سلیمان عن محمد بن إسحاق عن یزید بن عبداللہ بن قسیط عن أبی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال : قال رسول اللہ ﷺ : ما من نفس مولود یولد إلا والشیطان ینال منہ تلک الطعنۃ ، وبھا یستھل الصبی ، إلا ما کان من مریم ابنۃ عمران فإنھا لما وضعتھا قالت : رب إنی أعیذھا بک وذریتھا من الشیطان الرجیم۔ فضرب دونھا حجاب فطعن فیہ۔'' (تفسیر ابن جریر الطبری ۳ ۲۳۶)

''امام حافظ ابن جریر طبری رحمہ اللہ نے اپنی تفسیر میں یہ روایت نقل کی ہے کہ ہمیں امام ابو کریب نے بتایا کہ ہمیں عبدۃ بن سلیمان نے محمد ابن اسحق کے واسطے سے روایت کیا، جنھوں نے اس کو یزید بن عبداللہ بن قسیط کے واسطے سے بیان کیا۔ انھوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سارے بچوں میں پیدا ہونے والا کوئی بچہ بھی ایسا نہیں، جسے شیطان نے کچو کا نہ لگایا ہو اور شیطان کے اس کچو کا لگانے کی وجہ ہی سے بچہ روتا ہوا پیدا ہوتا ہے، مگر اس معاملے میں صرف عمران کی بیٹی مریم ہی محفوظ رہیں کہ جب مریم کی ماں نے مریم علیہا السلام کو جنا تو انھوں نے اس وقت یہ کہا تھا: اے اللہ میں مریم اور اس کی نسل کو آپ کی پناہ میں دیتی ہوں کہ آپ مریم اور اس کی نسل کو شیطان کی شر سے محفوظ رکھیں تو شیطان اور مریم علیہا السلام میں ایک آڑ حائل ہوگئی، تو شیطان کی مار اس آڑ پر پڑی۔''

''حدثنا أبو کریب قال: ثنا یونس بن بکیر قال: ثنا محمد بن إسحاق عن یزید ابن عبداللہ بن قسیط عن أبی ھریرۃ قال: قال رسول اللہ ﷺ: کل مولود من ولد آدم لہ طعنۃ من الشیطان، وبھا یستھل الصبی إلا ما کان من مریم ابنۃ عمران وولدھا، فإن أمھا قالت حین وضعتھا: وإنی أعیذھا بک وذریتھا من الشیطان الرجیم فضرب دونھا حجاب فطعن فی الحجاب۔'' (مصدر سابق)

''ہمیں امام ابو کریب نے بتایا کہ ہمیں یونس بن بکیر نے بتایا کہ انھوں نے کہا کہ ہمیں محمد بن اسحاق نے یزید بن عبداللہ بن قسیط سے روایت کی اور عبداللہ بن قسیط نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدم کی اولاد میں جو بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان اسے اپنی ایک مار ضرور مارتا ہے۔ اس مار کی وجہ ہی سے وہ بچہ روتا ہوا پیدا ہوتا ہے، مگر مریم بنت عمران اور ان کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام اس سے محفوظ رہے۔ کیونکہ جب مریم کی ماں، مریم کو جنم دے رہی تھیں تو انھوں نے یہ کہا تھا: اے اللہ! میں مریم اور اس کی اولاد کو آپ کی پناہ میں دیتی ہوں کہ آپ مریم اور اس کی نسل کو شیطان کی شر سے محفوظ رکھیں تو شیطان اور مریم علیہا السلام میں ایک آڑ حائل ہوگئی اور شیطان کی مار اس آڑ پر پڑی۔''

''حدثنی المثنی قال: ثنا الحمانی قال: ثنا قیس عن الأعمش عن أبی صالح عن أبی ھریرۃ قال: قال رسول اللہ ﷺ: ما من مولود یولد إلا وقد عصرہ الشیطان عصرۃ أو عصرتین إلا عیسی بن مریم وأمہ، ثم قرأ رسول اللہ ﷺ: وإنی أعیذھا بک وذریتھا من الشیطان الرجیم (تفسیر ابن جریر الطبري ۳ ۲۳۶)

''مثنیٰ نے مجھے بتاتے ہوئے کہا کہ الحمانی نے انھیں بتاتے ہوئے کہا کہ قیس نے اعمش سے، اعمش نے ابو صالح سے اور ابو صالح نے ابوہریرہ t سے روایت کرتے ہوئے کہا کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی بچہ پیدا ہوتا ہے، شیطان اسے ایک یا دو مرتبہ ضرور دباتا ہے۔ مگر صرف عیسیٰ علیہ السلام جو مریم کے بیٹے تھے، اور ان کی ماں مریم، وہی اس دبائے جانے سے محفوظ رہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: اے اللہ میں مریم اور اس کی نسل کو آپ کی پناہ میں دیتی ہوں کہ آپ مریم اور اس کی نسل کو شیطان سے محفوظ رکھیں۔''

اور علامہ قسطلانی نے وجہ الجمع والتوفیق میں جو تقریر کی ہے، وہ نہایت صحیح ہے۔ اور اس کے سوائے اور بھی وجوہ صحیحہ اس کی تطبیق و توفیق میں ممکن ہیں۔ واللہ اعلم (ارشاد الساری شرح صحیح البخاري للقسطلاني، ۵۲)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ مقالات، وفتاویٰ

صفحہ نمبر 90

محدث فتویٰ